مولانامناظراحس كيلاني: حيات، خدمات اورافكار

Maulana Manazir Ahsan Geelani: Hayat, Khidmaat Aur Afkar

Editor: Dr. Mohd Fahim Akhtar Nadvi

چہا جھو ق بجن ناشر محفوظ (اس کی جزوی طباعت بھی پہلے سے حاصل کردہ تحریری اجازت کے بغیر ممنوع ہے)

مضمون نگار یامرتب کے افکار وخیالات سے ناشر انقسیم کاریا پرنٹر کامتفق ہوناضروری نہیں۔

ISBN: 978-93-84973-38-4

كل صفحات : 489

مال اشاعت : 2022

قيمت : Rs.450/-

مطبع : بوسكوسوسائل فاريرنشنگ ايندگرا فك ثريننگ، اوكھلاروڈ، نن دہلی - 110025

ناشر

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز

162، جو گابائی، جامعه گر، ئی دہلی – 110025

Tel.: 91-11-26981187, 26989253, 26987467

ملنے کا پته قاضی پبلشرزاینڈ ڈسٹری بیوٹرز

B-35، نظام الدين (ويسك) ،نئ دبلي - 110013

Tel.: 91-11-41827475, 24352732, 24352048

email: info@qazipublishers.com

الروراليدن مولانامناظرات گلانی کے فرنانہ ویارنیوت کی حاضری کی روشی میں ڈاکٹر صہب عالم 177 مولانامناظراف كيلائي محققين، ناقدين اورمصرين: آيتجزياتي مطالعه واكثر فاروق اعظم قاسى 191 209 قر آنی خدمات روفيسر سعودعالم قاسمي مولا نامناظراحن گيلافي ي قرآني بصيرت وْاكْرْمِحْدِيلِين مظهرصديقي 243 مولانامناظراحن كيلافي: ايك عظيم مابرقر آنيات يروفيسرتو قيرعالم فلاحي مولانا گيلاني اوران كافيم قرآن واكثراحسان اللهفيد قرآن پاک کے صابحین اور بدھمت کے پیرو ران پاک علی می اروبدی است مولانا گیلانی کے جوابات ڈاکٹر صباح اساعیل ندوی 290 رتب وقد وین قرآن، متشرقین کے اعتراضات، مولانا گیلانی کے جوابات ڈاکٹر صباح اساعیل ندوی وی ورتب وقد وین قرآن، متشرقین کے اعتراضات، مولانا گیلانی کے جوابات داکٹر صباح اساعیل ندوی وی مولا نامناظراحن گيلافئ اورقرآنيات علوم اسلای کے میدان میں مولانا مناظر احسن گیلائی کی خدمات مولانا عبد الباسط ندوی 315 ڈاکٹرمحداسامہ 329 مولا نامناظراحس گيلا في كيعض افكار كامطالعه 339 افكار ونظريات مولانامناظراحس گيلائي كالعليمي نظريداور مدارس ميس رائج نصاب تعليم مولاناتمس تبريز قاسي ڈاکٹر محمدارشد مندوستان مین مسلمانون کانظام تعلیم وتربیت 359 بروفيسر محسن عثاني ندوي اسلامک ہوسلس: مولانامناظراحسن گیلائی کاخواب جوتشتیعیر۔ مولا نامناظراحس گیلائی کے تعلیمی افکارونظریات مولا ناابراراجراجراوي ڈاکٹر کمال اشرف قائمی مولانامناظراحس كيلافئ كامطالعهذاب عالم ڈاکٹر محمد ناصر تصوف اورمولا نامناظراحس كيلافئ 414 ڈاکٹر ضاءالدین فلاحی 422 مئله سوداور دارالحرب 437 علمى روابط مولانالعيم الحمن صديقي ندوى ووه محقق گیلائی اورمفسر دریا بادی کے علمی روابط بخضر جائزہ واكثر محرشيم اخترقامي 454 مولا نامنا ظراحس كيلا في اورمفتي محمر ظفير الدين مفتاحي " مولانا مناظر احسن گیلانی اورمولانا سیرعبدالباری کے باہمی مراسم مولانا محدا ساعیل اصلای 473

ڈ اکٹر ضیاء الدین فلاحی اسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈین علی گڑھ سلم یو نیورٹی علی گڑھ

مسکہ سوداور دارالحرب (مناظراحسن گیلانی اور سیدابوالاعلی مودودی کے افکار کامطالعہ)

مولانا سيدمناظر احسن گيلاني ٢٥٩١ء فارغين ديوبند مين ممتاز مقام رکھتے ہيں ان كے على موضوعات قرآن وسنت اوراجتها د وبصيرت سے معمور ہيں ۔اقتصادی مسائل میں غور وفکر اور عمری مشكلات ميں امت كى رہنمائى ان كى تحريروں كا نماياں وصف ہے۔"اسلامى معاشيات" مولانا گیلانی کا مجتزدانه کارنامه ہے۔معاصر معاشی نظاموں اور اسلامی معاشی تصور ونظام کاس کتابیں عالمان تجزیه پیش کیا گیا ہے۔اس کتاب میں سودوقرض اور دارالحرب میں سود کی حیثیت رہی بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب کے اندرمولانا نے ہندوستان کو دارالحرب قرار دیتے ہوئے سود کی ملت کی وكالت كى ہے۔اوراس سےاستفادہ كو جائز قرار دیا ہے۔ دوسرى طرف مولاناسيدابوالاعلى مودودك (م 9 کے اور جان القرآن کی متعدد قسطوں میں مولانا سید مناظر احسن گیلانی کے خیالات اور نتائج بحث سے شدیداختلاف کیا اور گیلانی صاحب کے دلائل کے ضعف کونمایاں کیا ہے۔ چوں کہ مولا نا گیلانی علماء دیوبند میں نمایاں مقام رکھتے ہیں اور ہندوستانی مسلمان ان کی آراء ہے استفادہ كرتے ہيں اس ليے مسئلہ سودا ور دارالحرب جيسے اہم اقتصا دى مسئلہ ميں سيدابوالاعلی مودودي نے اي دینی ذمہداری محسوس کی کہ شریعت کی سیجے ترجمانی کی جائے تا کے خلیل اور تحریم کے باب میں برتم ک سہل انگاری سے بچاجائے ، دینی امور میں اصول وکلیات کا شحفظ کیا جائے نیز جدیدعفری مال کاحل قدیم اسلامی مآخذ کی روشنی میں بوری بصیرت کے ساتھ تلاش کیاجائے۔اس من میں مولانا مودودی نے اپنی کتاب سود جلد اول میں دو مقالات بعنوان: مسئلہ سود اور دارالحرب اور مسئلہ اور

حواشي وتعليقات

مولانا سيدمناظران كيلاني، اسلامي معاشيات، شوكت على ايند سنز، بندر رود، كراچي، حيدرآباد، طبع دوم، جنوري ١٩٢٢ء، ص ٨٠٨- ٩-١٩٠٥ اول ي تاريخ ١٩٢٧ء -

اللاى معاشيات، حوالدسابق، ص: ١٠١٠

اسلان می پیک مودودی، سود، حصه اول، مرکزی مکتبه اسلامی، بالغان، اچهره لا بور، طبع سوم ۱۹۵۳ء، ص ۱۲، طبع مولانا سید ابوالاعلی مودودی، سود، حصه اول، مرکزی مکتبه اسلامی، بالغان، احجهره لا بهور، طبع

اول کی تاریخ ۱۹۳۸ء ہے

مود، حواله ما بق ،ص: ١٩

مود، حوالدسالق، ص: ٠٠

سود، توالهالق، ص عن ١٨-٧٤

مولانا مودودی کہتے ہیں کہ ان الفاظ کی عمومیت محل نظر ہے، اگر چہ امام محمد ہی نے بیکھا ہو، مگر اس کو بلاکی قیدوش ے نہیں مانا جاسکتا، ورنہ جائز ہوگا کہ مسلمان دارالحرب میں جا کرشراب نوشی شروع کردے یا قحبہ خانہ کھول دے ما كوئي ملمان عورت وبال فحبة كرى كالبيثة كرن كالب كرن كالبيثة كرن كال

مود، حوالهابق، ص: ۸۲

مود، حوالدسابق ، سود، ص ٢٠٠٠ ٨٣-٨٨

سود، حوالدسابق ،سود،ص: ٨٥

مود، حواله سابق، ص: ۹۲

سود، حواله سابق، ص ص: ۱۰۸-۱۱۰

سود، حوالدسالق، سود، ص: ١١٠

سود، حواله سابق ، سود، ص: ١١٠

سود، حواله سابق ، سود، ص: ١١٢ 10

سود، حواله سابق ، سود، ص ص: ١١٢-١١١ 14

مود، حواله سابق ، سود، ص: ٩٥

سود، حواله سابق، سود، ص: ۱۰۴

سود، حواله سابق ، سود، ص ص: ۱۵۹-۱۲۱ 19